1

06-08-2025

Assignment NO: 02

س: عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو کن مسائل کا سامنا ہے؟ ان کے حل قرآن و سنت کی روشنی میں بیان کریں۔

ج:

تعارف:

عصرِ حاضر یعنی موجودہ دور تیز رفتار ترقی، سائنسی ایجادات، جدید تہذیبوں کے تصادم، اخلاقی زوال کا سامنا ہے۔ اس جدید دور میں امتِ مسلمہ کو کئی گہرے مسائل کا سامنا ہے جو نہ صرف مذہبی شناخت کو چیلنج کرتے ہیں بلکہ سیاسی، معاشی اور فکری سطح پر بھی کمزور کر چکے ہیں۔

امتِ مسلمہ اس وقت ایک ایسے موڑ پر کھڑی ہے جہاں قیادت کا بحران، فرقہ واریت، غیر ملکی تسلط، معاشی حالی اور اخلاقی انحطاط جیسے اس کے زوال کی بڑی وجوہات بن چکے ہیں۔

قرآن و سنت ان مسائل کے حل کے لیے ایک مکمل راہنمائی فراہم کرتے ہیں، مگر ضرورت صرف اس راہ پر چلنے کی ہے۔

عصرِ حاضر کے اہم مسائل:

1۔ قیادت کا بحران:

امتِ مسلمہ اس وقت ایسے حکمرانوں کے ہاتھوں میں ہے جو دین سے زیادہ دنیا کے غلام بن چکے ہیں۔

جن میں بصیرت، تقویٰ اور عدل ناپید ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل کے سپرد کرو۔

try to add the arabic of quranic ayats.

2 فرقہ واریت اور انتشار:

مسلمان آپس میں شیعہ، سنی، بریلوی، دیوبندی جیسے گروہوں میں بٹ چکے ہیں، جو دشمنوں کے لیے آسان شکار بن چکے ہیں۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: اور ان مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقوں میں بٹ گئے

(سورہ الروم 32:31)

3 اسلاموفوبیا اور میڈیا کا منفی کردار:

اسلاموفوبیا کا مطلب ہے اسلام اور مسلمانوں سے بلاوجہ نفرت اور دشمنی کا جذباتی رویہ۔ یہ رویہ مغربی دنیا میں بالخصوص پروان چڑھتا جا رہا ہے، جہاں مسلمانوں کو دہشت گرد، پسماندہ اور انتہا پسند بنا کر پیش کیا جاتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کرتا پھرے

4 تعلیم سے دوری اور علمی زوال:

اسلام کی بنیاد ہی علم پر رکھی گئی ہے۔ قرآن کی پہلی وحی کا آغاز "اقرا" یعنی پڑھ سے ہوا۔ مگر آج امتِ مسلمہ کا بڑا طبقہ تعلیم سے محروم ہے:
مسلم دنیا میں شرح خواندگی کم ہے۔ سائنسی تحقیق میں پیچھے ہیں۔ نئی نسل دینی و دنیاوی تعلیم دونوں سے محروم ہو رہی ہے یا دور ہو رہی ہے۔

قرآن مجید میں تعلیم کی اہمیت:

ترجمہ: پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا، اس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔ (سورہ العلق 96:5)

جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا، پڑھو، تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے (علم) سکھایا۔

حدیث نبوی ﷺ کی روشنی میں:

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

5 فکری و نظریاتی انتشار:

مسلمان ذہنی اور فکری بہت سی الجھنوں کا شکار ہیں۔ مغرب کے خیالات جیسے سیکولرازم (دین کو ذاتی معاملہ سمجھنا) اور لبرل ازم (آزادی کو ہر حد سے بالاتر سمجھنا) بہت سے مسلمانوں کو دین سے دور کر رہا ہے۔ ہم اسلامی تعلیمات کو چھوڑ کر دوسروں کے نظریات کو قبول کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے ہم اپنی پہچان اور مقصد زندگی کو بھولتے جا رہے ہیں۔

قرآن پاک کے حوالے سے:

اور جو کوئی بھی رسول ﷺ کی مخالفت کرے، اس

کے بعد اس پر ہدایت واضح ہو چکی ہو، اور مومنوں کے راستے کے علاوہ کسی اور راستے کی پیروی کرے، تو ہم اسے اسی طرف پھیر دیں گے جدھر وہ پھرا اور اسے جہنم میں داخل کریں گے، اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔ (سورہ النساء 4:115)

6 سیاسی غلامی و بیرونی تسلط:

اسلامی ممالک مغربی طاقتوں کے معاشی، عسکری اور ثقافتی غلام بن چکے ہیں۔ فلسطین، کشمیر، افغانستان، شام، عراق جیسے علاقوں میں ظلم و ستم کے باوجود بھی امت خاموش ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

یہود و نصاریٰ تم سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے جب تک تم ان کے طریقے پر نہ چل پڑو۔ (البقرہ 2:120)

7 اتحاد کا فقدان:

امت چھوٹے چھوٹے بلاکوں میں تقسیم ہے، عرب، عجم، ترک، ایرانی، پاکستانی، افریقی سب جدا جدا سمتوں میں جا رہے ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مسلمان تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ (الحجرات 49:10)

امت مسلمہ کے موجودہ مسائل کا حل:

1 **فرقہ واریت اور انتشار کا حل:** اتحاد امت

امت کو فرقوں میں بٹنے کی بجائے دین کی اصل تعلیمات

یعنی قرآن وسنت پر جمع ہونا چاہیے تمام مکاتب فکر کے درمیان مکالمہ، برداشت اور احترام کو فروغ دینا ہوگا۔ جیسے سورہ آل عمران میں اللہ پاک فرماتے ہیں
ترجمہ: اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو۔
(آل عمران : 103)

2 اسلاموفوبیا اور میڈیا کا منفی کردار: مثبت میڈیا اور سیرت طیبہ کی ترویج:

اسلامی تعلیمات کو جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے پر امن اور مثبت انداز میں پیش کیا جائے۔ نوجوان کو اسلام کے خوبصورت پیغام کا نمائندہ بنایا جائے۔
حدیث نبوی میں ارشاد ہے:
میری طرف سے (دین کا) پیغام پہنچاؤ خواہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔ (صحیح بخاری)

3 نظریاتی و فکری انتشار: اسلامی نظریہ کو اپنانا:

امت کو اسلام کی بنیاد یعنی توحید، رسالت، آخرت اور شریعت پر مضبوطی سے قائم رہنا ہوگا۔ مغربی نظریات کی اندھی تقلید سے بچنا چاہیے
جیسے کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے:
جو اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا وہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ (آل عمران : 85)

4. تعلیم سے دوری اور علمی زوال: دینی و دنیاوی تعلیم کی یکجہتی:

مسلمانوں کو علم کی اہمیت کو سمجھنا ہوگا۔ اور دینی و سائنسی تعلیم کو ایک ساتھ فروغ دینا ہوگا۔ تعلیمی اداروں میں تحقیقی سوچ اور اخلاقی تربیت لازم ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ آیا ہے:

"کہو! کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں۔" (الزمر: 09)

5. اخلاقی زوال: سیرت نبوی ﷺ کی پیروی:

اخلاقی تربیت کے لیے رسول اللہ ﷺ کی سیرت کو اپنانا ضروری ہے۔ انفرادی کردار کے حوالے سے اجتماعی معاشرہ درست ہو سکتا ہے۔

جیسا کہ حدیث مبارکہ میں بھی آیا ہے:

"کہ مجھے اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے۔" (موطا امام مالک)

6. قیادت کا بحران: اہل اور دیانتدار قیادت کا انتخاب:

مسلمانوں کو قیادت کے انتخاب میں دیانت، علم، تقویٰ اور خدمت خلق کو معیار بنانا ہوگا۔ نہ کہ عہدہ، زبان یا ذات کو۔ جیسے کہ حدیث رسول ﷺ میں ارشاد ہے:

"جب امانت ضائع کر دی جائے، تو قیامت کا انتظار کرو" (صحیح بخاری)

7. غیر اسلامی ثقافتوں کی تقلید: اسلامی تشخص کا تحفظ:

مسلمانوں کو اپنے لباس، تہذیب اور طرزِ زندگی میں اسلامی اقدار کو فروغ دینا ہوگا۔ تاکہ ان کی الگ پہچان قائم رہے۔

جیسا کہ اللہ پاک قرآن پاک کی سورہ الحشر میں ارشاد فرماتا ہے۔

"ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں خود ان کا شعور بھلا دیا"۔ (سورہ الحشر ۱۹:)

8. ظلم اور ناانصافی: عدل و انصاف کا قیام:

اسلام میں عدل کی بڑی اہمیت ہے معاشرے میں انصاف کا نفاذ اور ظالم کا ہاتھ روکنا امت کی بقاء کیلئے اہم ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

"بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے"

خلاصہ کلام:

عصرِ حاضر کے چیلنجز اگرچہ کٹھن ہیں مگر اسلامی تعلیمات میں ان سب کا مکمل اور پائیدار حل موجود ہے۔ امت مسلمہ کو اپنی اصل پہچان، دینی بنیادوں اور اتحاد کی طاقت کو پہچاننا ہوگا اگر ہم نے اپنی زندگی گزارنے کا طریقہ قرآن و سنت کو

مرزبان کرنیں۔ تو اللہ تعالی ہمیں دنیا و
آخرت دونوں میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

15

good attempt!!!